Day: ______ Date: ______

سوال: انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔ دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔

start with the introduction of the question.

## i. مذہب:

لفظ مذہب "ذہب" سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب ہے طریقہ یا راستہ۔ ہندی میں مذہب کے مترادف دھرم، مت اور پنتھ وغیرہ کے ہیں۔ انگریزی میں اسے Religion کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ تو مذہب سے مراد ہے کسی بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق زندگی گزارنا۔ اصطلاحی معنوں میں مذہب دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:

i. ایک اوپر غور و فکر کرنا۔
ii. ایک مکمل ضابطہ حیات۔

## ماہرین کے مطابق مذہب کی تعریف:

Edward Taylor کے مطابق روحانیت پر یقین رکھنا مذہب ہے۔

Emile Durkheim کے مطابق خدا کی ذات سے متعلق عقائد پر یقین رکھنا مذہب ہے۔

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق عبادات اور عقائد کے مجموعے کا نام مذہب ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق مذہب 3 چیزوں کا مجموعہ ہے:

i. عقائد ii. عبادات iii. رسومات

تو مذہب ایک راستہ ہے جس پر چل کر انسان منزل مقصود تک چلا جاتا ہے۔ A path to Walk on it.

Scanned with CamScanner

Day: Date:

ii دین :

دین کے لفظی معنی ہیں بلندی کا غلامی کا غلبہ کا اطاعت۔

• دین سے مراد ایک ایسا طرزِ عمل ہے جس کی پیروی کی جائے۔ قرآن پاک میں "الدین" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کے معنی میں وہی فرق واضح ہوتا ہے جیسے انگریزی میں

"This is a way of life."

کہنے کے بجائے

"This is the way of life."

کہنے سے ہوتا ہے۔ تو قرآن کا یہ دعویٰ ہے کہ اسلام ہی ایک حقیقی اور صحیح طریقِ زندگی اور فکر و عمل ہے۔

• شریعت میں دین چار چیزوں کے مجموعے کا نام ہے :

i. اللہ کی اطاعت کرنا۔

ii. اللہ کے بنائے ہوئے قوانین کی پاسداری کرنا۔

iii. اللہ کے احکامات ماننا۔

iv. آخرت پر یقین رکھنا۔

ڈاکٹر اسرار احمد کہتے ہیں، "دین چھ چیزوں کے مجموعے کا نام ہے : عقائد، عبادات، رسومات، سماجی نظام، معاشی نظام اور نظامِ عدل۔"

قرآنِ پاک میں ارشاد ہے :

"بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے۔" (3 : 19)

Scanned with CamScanner

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے:

"آج کے دن میں نے تم پر اپنا دین
مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت پوری
کر دی۔ اور تمھارے لیے اسلام کو
بطورِ دین پسند کر لیا۔" (5:3)

## iii. مذہب اور دین میں فرق:

اسلامی نقطہ نظر سے دین اور مذہب دو مختلف اشیاء ہیں۔ ان میں سے دین کو کل کی حیثیت حاصل ہے۔ اور مذہب اس کا جز ہے۔ دین ایک مکمل قانون ہے جو انسان کو ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے جس پر چل کر انسان اپنی دنیا اور آخرت دونوں کو بہتر بنا سکتا ہے۔ جبکہ مذہب ایک شاخ کا نام ہے۔ جو فقہ پر مشتمل ہے۔ دینِ اسلام میں مہارت رکھنے والے اور قانون کی تشریح کرنے والوں نے قرآن و سنت کی روشنی میں جو اصول مقرر کیے ہیں۔ ان کا نام مذہب ہے۔ اسلام میں چار مشہور مذاہب ہیں:

i. حنفی ii. مالکی iii. شافعی iv. حنبلی

دین اور مذہب میں بنیادی فرق مندرجہ ذیل ہیں:

use elaborate and self explanatory headings.

### i. عقیدہ:

دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے جو کہ ہر طرح کی تجسیم اور شرک سے

Day:
Date:

پاک ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"و الٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم"

"وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحیم ہے"

جبکہ مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے۔ جیسے عیسائیت میں تثلیث، یہودیت میں حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا ماننا وغیرہ۔

## ii. انفرادی اور اجتماعی عناصر:

مذہب چونکہ عبادات اور عقائد کا مجموعہ ہے۔ اس لیے یہ صرف انسان کی ذاتی زندگی تک محدود ہے۔ جبکہ دین میں انفرادی اور اجتماعی عناصر دونوں شامل ہیں۔

add references/examples to support your arguments.

## iii. حقوق اللہ اور حقوق العباد کا تصور:

چونکہ مذہب انسان کی ذاتی زندگی تک محدود ہے اس لیے یہ صرف حقوق اللہ پر زور دیتا ہے۔ اس کے برعکس دین ایک کل کی حیثیت رکھتا ہے جو حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کو بھی پورا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"جس نے ایک انسان کا قتل کیا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا"

Scanned with CamScanner

Day:

"اور جس نے ایک انسان کو بچا لیا
گویا اس نے پوری انسانیت کو بچا
لیا۔"
(5:32)

## ۶۔ انسانی سوچ یا خدائی تحفہ:

مذہب انسانی سوچ کا نتیجہ ہے جبکہ دین خدائی تحفہ ہے۔ مذہب کے آغاز کے بارے ارتقائی تصور یہ ہے کہ شروع شروع میں انسان گمراہ اور لاعلم تھا۔ اس نے اپنی جہالت اور مختلف تجربات کی بناء پر مختلف اشیاء کی پرستش کرنا شروع کر دی۔ لیکن جیسے جیسے اس کا علم بڑھتا گیا اس نے محسوس کرنا شروع کیا کہ یہ خدائی قوتیں نہیں رکھتے۔ یہاں تک کہ علمی ترقی نے خداؤں کی تعداد کو کم کرنا شروع کر دیا اور صرف ایک خدا رہ گیا۔ جبکہ دین کی ابتداء ہی وحدانیت سے ہوئی تھی۔ حضرت آدمؑ سے لے کر آخری پیغمبر تک تمام انبیائے کرام نے وحدانیت کا درس دیا۔

## ۷۔ الہامی یا ذاتی تعلیمات:

دین کے داعی انبیائے کرام، الہامی تعلیمات کے بارے میں بال کے برابر بھی کمی یا زیادتی نہیں کر سکتے۔ جبکہ مذاہب کے داعی پوپ اور پنڈت وغیرہ اپنی آراء کو مذاہب کا حصہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"نبی اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتا وہ
وہی کہتا ہے جو اسے وحی کی جاتی ہے۔"

Scanned with CamScanner

Day: Date:

vi - حلال و حرام کے واضح امتیازات:

دین میں حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات موجود ہیں جبکہ مذاہب میں حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات موجود نہیں ہیں۔

جیسا کہ قرآن پاک میں سورۃ المائدہ کی آیت نمبر تین میں اللہ نے تفصیلاً بیان فرمایا ہے۔ (5:3)

iv -

vii - مساوات یا تقسیم کے عناصر:

دین میں تمام انسان برابر ہیں۔ اور صرف تقویٰ کی بناء پر ایک انسان کو دوسرے انسان پر فضیلت حاصل ہے۔ جبکہ مذہب میں تمام انسان برابر نہیں ہیں وہاں انسان کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جیسے ہندو مذہب کی کتاب "وید" میں ذات پات کا تصور ملتا ہے۔ جس میں برہمن کو اونچ ذات اور ~~کھشتر~~ شودر کو نیچ ذات سمجھا جاتا ہے۔

viii - الہامی یا غیر الہامی اصول:

دین کے اصول الہامی اور غیر متبدل ہیں۔

جبکہ مذاہب میں اخلاقی اصولوں کے علاوہ الہامی اصول موجود نہیں ہیں۔ جن کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ یہودیت اور عیسائیت میں اخلاقی امور کے لیے Ten Commandments کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: Date:

چنانچہ اس بحث کی بنیاد پر یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ دین ایک کل ہے جبکہ مذہب ایک جز۔ دین کو عالمگیریت حاصل ہے جبکہ مذہب کو یہ مقام حاصل نہیں ہے۔

## ۱۷۔ انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت:

جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں بھیجا اسے ایک طریق زندگی درکار تھا۔ جس کے مطابق وہ اپنی زندگی گزارے۔ انسان دریا نہیں ہے جو اپنا راستہ خود متعین کر سکتا۔ اور نہ ہی ایک درخت جسکے لیے قوانین فطرت ایک راہ طے کر دیتے ہیں۔ اپنی زندگی میں طبعی قوانین کے باوجود انسان زندگی کے بہت سے ایسے پہلو رکھتا ہے جہاں اسے علم کی راہ چاہیے ہوتی ہے۔ اس کو گھریلو زندگی، معاشرتی معاملات، ملکی نظام، بین الاقوامی نظام نیز زندگی کے ہر معاملے میں ایک راہ درکار ہے جس پر وہ ایک شخص یا قوم اور جماعت کی حیثیت سے چلے۔ تو یہ صرف دین ہے جو اسکی جملہ ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

مشہور یونانی تاریخ دان پلوٹارک لکھتے ہیں:

"دنیا میں چلتے پھرتے تم ایسے شہر دیکھو گے جہاں دیواریں نہیں ہیں۔ جہاں سائنس نہیں، جہاں حکمران نہیں ایسے بھی جہاں محلات نہیں، نہ خزانے، نہ ورزش گاہیں۔ لیکن تم ایسا کوئی شہر نہیں دیکھو گے جہاں دیوتاؤں کے

Day:

مقدر نہ ہو اور جہاں منتیں نہ مانگی جاتی ہوں۔ آج تک کسی انسان نے ایسا شہر نہ دیکھا ہے نہ دیکھے گا۔"

تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا میں انسانوں نے کوئی نہ کوئی: ایسی چیز مقرر کی ہوئی تھی جس کی رضا کے لیے وہ کام کرتے تھے۔ اور جس کی ناراضگی سے وہ ڈر جاتے تھے۔

دین کی ضرورت کو بیان کرنے کے لیے تین نظریے ہیں:

## ۱۔ تاریخی نظریہ

تاریخ کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ ہر قوم، تہذیب یا معاشرے کے لیے مذہب اور دین بہت ضروری تھے۔

John Bowker اپنی کتاب "A Brief History of God" میں لکھتا ہے کہ:

"اگر دنیا کی دس اہم تاریخی تہذیبوں کا مطالعہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ تمام تہذیبوں نے خدا کو تلاش کیا۔"

ابن خلدون نے بھی اس نظریے کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ

"ہر قوم کو دین کی ضرورت ہوتی ہے۔"

Karl Marx کے مطابق، "مذہب ایک افیون (Opium) ہے جو مظلوم لوگوں کو سکون دینے کا کام کرتی ہے۔"

Day: Date:

دنیا میں ہر قوم کا کوئی نہ کوئی مذہب تھا۔ جو کہ آج تک چل رہا ہے۔ اس میں سے کچھ مذاہب ختم ہو چکے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ ہر قوم نے اپنی زندگی گزارنے کے لیے مذہبی اصولوں کا سہارا لیا۔

be specific. what in philosophical view?

ii۔ **فلسفی نظریہ:**

اس نظریے کے مطابق اکیسویں صدی میں انسان کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ جیسا کہ انسان کی تخلیق، انسان کے پاس طاقت کا اختیار، زندگی کا مقصد اور کائنات کی تخلیق وغیرہ۔ فلسفی نظریہ غور و فکر اور علم کے تحت بات کرتا ہے۔ علم کے تین ذرائع ہیں:
سائنس، عقل و شعور اور وحی۔

**سائنس:**

وقت کے ساتھ ساتھ سائنس نے ترقی کر لی ہے۔ لیکن اب بھی کچھ سوالوں کے جوابات سائنس کے پاس موجود نہیں ہیں۔ جیسے زندگی کا تقدیر کا طاقت وغیرہ۔ جہاں سائنس فیل ہو جاتی ہے وہاں عقل و شعور کا راستہ شروع ہو جاتا ہے۔

**عقل و شعور:**

سوچ بچار کرنا ہی عقل و شعور کے زمرے میں آتا ہے لیکن عقل و شعور ہی واحد وجہ ہے جس کی وجہ سے سائنس میں مزید آمد و رفت ہو رہی ہے۔ عقل و شعور بھی اکثر باتوں کو دھتکار دیتی ہے۔ جیسے کہ جب حضور ﷺ نے

Day: Date:

مکہ کے سرداروں کو حضرت سلیمان اور چیونٹی کا واقعہ سنایا۔ تو وہ ہنسنے لگے اور بولے یہ تو ایسی بات ہے جسے عقل نہیں مان سکتی۔

## وحی :

وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے جو سائنس اور عقل و شعور سے ہزار گنا آگے کام کرتی ہے۔ جیسے انسان کی پیدائش کا عمل اللہ تعالیٰ نے 1400 سال پہلے قرآن پاک میں بتا دیا تھا۔ آج سائنس بھی ان تمام حصوں کو اپنا رہی ہے۔ اور وہی طریقہ بتا رہی ہے جو پہلے سے قرآن پاک میں موجود ہے۔

**"بے شک ہم نے انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔" (15:26)**

اسی طرح سورۃ المومنون کی آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش اور تخلیق کے مراحل بیان کیے ہیں۔

فلسفی نظریہ بتاتا ہے کہ زندگی گزارنے کے لیے انسان کو الہامی احکامات کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ دین مہیا کرتا ہے۔

## اسلامی نظریہ :

قرآن پاک میں ارشاد ہے :

"پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر چکوں۔ اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے لیے

سجدے میں گر جانا۔" (38:72)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور اس میں اپنی روح پھونک دی۔ انسان جسم اور روح کا مجموعہ ہے۔ روح کی ضروریات اللہ سے منسلک ہیں جبکہ جسم کی ضروریات (دین) دنیا سے جڑی ہیں۔ اللہ سے لو لگانے کا طریقہ بھی دین مہیا کرتا ہے اور زندگی میں بہترین طریقے سے دنیا میں رہنے کا طریقہ بھی دین فراہم کرتا ہے۔ گویا دنیا انسان کے جسم اور روح دونوں کی ضرورت ہے۔

## ۷۔ دین کے فوائد:

**انفرادی زندگی میں**

- تسکین روح
- پاکیزگی
- اخلاقیات
- بہادری کا جذبہ
- خودکشی کی ممانعت

Day: ______ Date: ______

these are the points actually asked. discuss them in detail by giving subheadings.

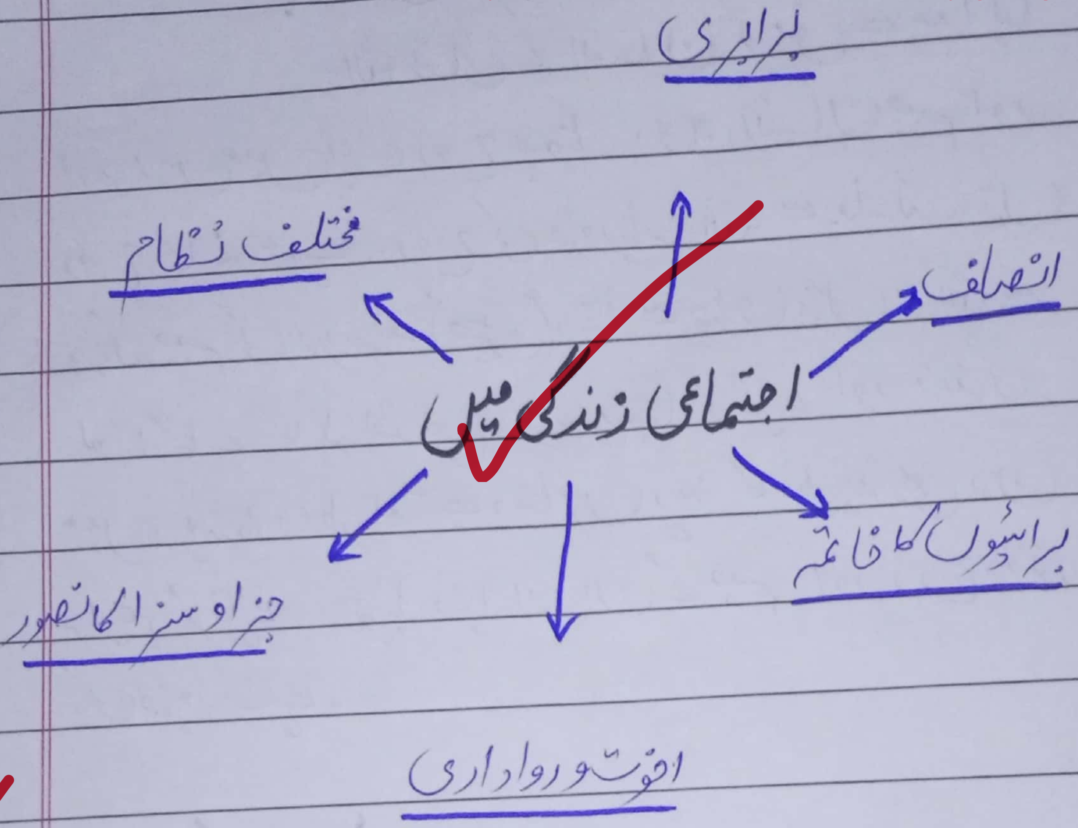


8/20

## خلاصہ بحث : vi-

اس ساری بحث کو زیرِ نظر رکھ کر کہا جاسکتا ہے کہ دین ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتا ہے۔ اور دنیا میں بھی دین ایک خاص عنصر تک محدود نہیں ہے بلکہ دنیا کے تمام معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

improve the structure of the answer on given suggestions.

also work on the headings quality, references and the arguments quality part.

Scanned with CamScanner